4505
۵۰۰۰
۱
۱۶۶

www.Ketab.ir

www.Ketab.ir

اربعین
تحریک ظہور

اربعین

تحریک ظہور

مؤلف: محمد شجاعی
مترجم: سید مبین حیدر رضوی

www.Ketab.ir

سرشناسه : شجاعی، محمد، ۱۳۴۳ -
عنوان قراردادی : اربعین حماسه ظهور .اردو
عنوان و نام پدیدآور : اربعین تحریک ظهور/مولف محمد شجاعی ؛ مترجم سید مبین سیدرضوی.
مشخصات نشر : قم: محیی ، ۱۳۹۷.
مشخصات ظاهری : ۲۵۶ص.
شابک : ۹۷۸۹۶۴۲۷۲۰۱۹۴
وضعیت فهرست نویسی: فیپا
یادداشت : اردو.
موضوع : حسین‌بن علی (ع)، امام سوم، ۴ - ۶۱ق — اربعین
موضوع : Hosayn ibn Ali, Imam III ,۶۲۵ - ۶۸۰ — Arba'in
موضوع : حسین‌بن علی(ع)، امام سوم، ۴ - ۶۱ق. — سوگواری‌ها — احادیث
موضوع : Hosayn ibn Ali — Laments — Hadiths
شناسه افزوده : رضوی، سیدمبین حیدر، ۱۳۵۰ - ، مترجم
رده بندی کنگره : ۵/BP۴۱ /ش۲۸۶الف ۴۰۴۶ ۱۳۹۷
رده بندی دیویی : ۹۵۳۴/۲۹۷
شماره کتابشناسی ملی : ۵۳۲۳۱۶۴

www.Ketab.ir

مراکز حصول
دفتر مرکزی: ۵-۵۵۹۷۲۴۵۰-۹۸۲۱+
انتشارات محیی: ۹۸۲۵۳۷۷۳۶۲۵۷+
موسسہ بوستان کتاب: ۹۸۲۵۳۷۷۴۲۱۵۵+
دفتر نشر معارف: ۹۸۲۵۳۷۷۴۰۰۰۴+
مشہد: ۹۸۹۱۰۳۱۷۴۱۱۰+

[illegible] قا[illegible] آثار اور تقاریر کے حصول کے
لئے [illegible]سب ذیل سائٹ پر رابطہ کریں :
www.montazerstore.ir
طباعت کا حق ناشر کے [illegible] مخصوص و محفوظ ہے

اربعین تحریک ظہور

نشر محیی، قم، بلوار معلم، کوچہ ۱۰
فرعی ٦، پلاک ۹۸

ناشر: انتشارات محیی
مؤلف: محمد شجاعی
مترجم: سید مبین حیدر رضوی
طراحی و صفحہ آرائی: حسب سپہری
مطبع: موسسہ بوستان کتاب
ایڈیشن: اول
تعداد: ۵۰۰۰
قیمت: ۹۰۰۰
شابک: ۹۷۸۹۶۴۲۷۲۰۱۷۰

فهرست مطالب

مقدمہ ۹
تمام انبیاء علیہم السلام پر اہل بیت علیہم السلام کا وجودی تقدم ۱۷
گزشتہ انبیاء علیہم السلام کا اہل بیت علیہم السلام کی معرفت حاصل کرنا ۲۰
حضرت نوح علیہ السلام کا اہل بیت علیہم السلام سے توسل کرنا ۲۰
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اہل بیت علیہم السلام سے توسل ۲۲
جناب یوسف علیہ السلام کا پنجتن پاک سے توسل ۲۲
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اہلبیت علیہم السلام سے توسل ۲۳
امام حسین علیہ السلام کی عزاداری کے لئے زمینہ سازی ۲۴
حضرت آدم علیہ السلام کا حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت سے آگاہ ہونا ۲۴
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر سوگوار ہونا ۲۵
امام حسین علیہ السلام کے تعارف کے لئے اہل بیت علیہم السلام کی کاوشیں [illegible]
عزاداری کی ترغیب ۳۱
امام حسین علیہ السلام کے انقلاب کا تسلسل ۳۶
اربعین کی زیارت مومن کی علامت ہے ۳۸
اربعین کے پیدل زیارت کا اجر ۳۹
اربعین میں پیدل زیارت خدا و اہل بیت کے لشکر میں شریک ہونا ہے ۴۴

www.Ketab.ir

اربعین کے پیدل زیارتی سفر میں شرکت گویا عالمی نجات دھندہ اور مصلح کامل کے دستہ میں شریک ہونا ہے ۴۵
اربعین اہل بیت علیہم السلام کی کاوشوں کا نتیجہ ۴۸
اربعین کی تفسیر انفسی ۴۹
ایک مشترک روح کے لئے مشترک مقصد ۵۴
امام حسین علیہ السلام کون ہیں ؟ ۵۵
اربعین کے اثرات ۵۶
الف۔ایران اسلامی میں اربعین کے اثرات ۵۶
۱۔وحدت ملی کی تقویت ۵۷
۲۔دشمن کے ثقافتی یلغار کا مقابلہ ۵۸
۳۔ مہدوی ثقافت کی توسیع و ترویج اور مہدوی سرگرم افراد کو شامل کرنا ۵۹
ب۔عراق میں اربعین کے اثرات ۶۰
ج۔بین الاقوامی سطح پر اربعین کے اثرات ۶۱
اربعین عالمی نجات دھندہ کے ظہور کا مقدمہ ۶۴
اربعین کی بشارتیں ۶۵
دشمنوں کی جانب سے اربعین سے متعلق خبروں کو سینسر کرنا ۶۷
اربعین کی فضا کو مہدوی فضا بنانے میں ہماری ذمہ داری ۷۰
اربعین میں پیدل چلنا امام حسین علیہ السلام اور ان کے خون کے انتقام کی بیعت کرنا ہے ۷۲
زیارت اربعین ایک حیات طیبہ اورایک عہد و پیمان الٰہی کی شروعات ہے ۷۶
اربعین کی اعلیٰ ثقافت اور اربعینی اخلاق ۷۹
عاشورائی سکون ونشاط ۸۴
شیعوں کے سلسلے میں اہل بیت علیہم السلام کی خوشی ۸۹
آخر الزمان میں لشکر الٰہی کی ترتیب و تنظیم میں اربعین کی قدرت وطاقت ۹۱
عاشورائی جوانوں کی تربیت میں اسلامی انقلاب کی ہنرمندی ۹۲
اربعین اور جوان ۹۳
آخری زمانہ میں برادران رسول اسلامؐ ۹۴

www.Ketab.ir

مومن پر شیطان کے حملے ۹۸
زائر کے دل میں شیطان کا وسوسہ ۱۰۰
زائر کے حق میں امام صادق علیہ السلام کی دعا ۱۰۱
اربعین نصرت الٰہی کا عالی ترین نمونہ ۱۰۶
مومن اور فاسق قرآنی نقطہ نظر سے ۱۰۷
حقیقی انسان وہی مومن شخص ہے ۱۱۰
قرآن کریم میں مومن اور حقیقی انسان کا چہرہ اور اس کا دوسرا معیار ۱۱۱
قیامت میں لوگ باطنی چہروں کے ساتھ محشور ہوں گے ۱۱۲
زیارت، شباہت کا سبب ۱۱۴
عاشورا، شہداء کی بلندی ۱۱۵
محبت لازم ہے لیکن کافی نہیں ۱۱۸
کسی مدد گار میں مدد کا جذبہ نہیں دیکھ رہے ہیں آخر کیا ہوگیا ؟ ۱۱۹
عالمی موعود کے لئے ناصر و منتظر کی تربیت میں اربعین کی قدرت ۱۲۰
اہل بیت علیہم السلام آسمانی خانوادہ ۱۲۴
مقدس کینہ ۱۲۶
اربعین ، منتقم خون امام حسین علیہ السلام سے تجدید بیعت ہے ۱۲۹
اربعین کے اسباق ۱۳۱
منابع ۱۳۸

www.Ketab.ir

www.Ketab.ir

اربعین
تحریک ظهور

مقدمہ

آخری برسوں میں اور عراق میں طاغوتی ظالم کی موت کے بعد دھیرے دھیرے عراق میں ایک تحریک شروع ہوئی جسے ایک عظیم انقلاب اور غیر معمولی تبدیلی کہہ سکتے ہیں اس مقدس تحریک نے آخری برسوں میں اپنے تکاملی مراحل اور اپنے قدرت مند ہونے کی راہوں کو بہت ہی سلوں کے ساتھ طے کیا اور آج اربعین کی مقدس تحریک ایک عالمی اور بین الاقوامی عظیم تحریک میں تبدیل ہوگئی ہے اس عظیم اور بے نظیر تحریک میں دنیا کے نوے(۹۰) ممالک سے لوگ شرکت کرتے ہیں جس میں اہل تشیع ،برادران اہل سنت ،عیسائی،یہودی ،ہندو یہاں تک کے لائیک اور بے دین لوگ بھی اس میں شریک ہوتے ہیں۔

دسیوں میلین لوگ جو کہ سینکڑوں میلین بلکہ تمام انسانیت کے نمائندے ہیں وہ انسانیت کی حقیقت کی تجلیل کے لئے ایک جگہ جمع ہوکر اس اجتماع میں امام حسین علیہ السلام کی تعلیمات جس کے دو مرکز اور محور ہیں "عشق الہی" اور" عشق انسانیت" کی تمرین کرتے ہیں۔

اسی سبب اربعین کی فضا عظیم ترین اور بے نظیر ترین فضائے مہر و محبت ہے جو ایک دیگر لوگوں کے لئے ہوتی ہے وہ بھی اس طرح کہ کوئی بھی کسی کے دین و قومیت

www.Ketab.ir

سے سروکار نہیں رکھتا ہے اس لئے کہ اس انسانی اجتماع میں جو بھی لوگ انسانی اور الٰہی مشترک روح رکھتے ہیں وہ اس میں شریک ہوتے ہیں ۔

کوئی بھی کمال اور کوئی بھی خوبی ومہربانی بغیر منشاء، منبع ومعیار کے نہیں ہے۔خداوند رحیم وکریم جو کہ انسان اور کائنات کا خالق ہے وہ تمام خوبیوں اور زیبائیوں کا خالق ہے تمام انسان چاہے ظاہر میں خدا اور اس کے دین کو قبول رکھتے ہوں یا نہ رکھتے ہوں در حقیقت اپنی ذات میں اس کے اور اس کے دین حق کے عاشق ہیں یعنی تمام انسانوں کا دین اور مشترک شی ہے در حقیقت اپنے خالق سے عشق وہی انسانوں اور تمام مخلوقات سے عشق کا دوسرا نام ہے اربعین میں دسیوں میلین افراد کا اجتماع ایک عالمی عظیم اجتماع ہے جو کہ تمام انسانوں کے دین و روح کا قدر مشترک ہے یعنی دین عشق ومحبت و انسانیت۔

امام حسین علیہ السلام اس دین کے مکمل نمونہ ہیں جو دنیا کے مختلف مذہب و ملت سے تعلق رکھنے والے انسانوں کے دلوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں تاکہ دنیا کہ تمام انسان اپنے تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیں اور قلیل مدت کے لئے ہی صحیح ایک انسانی زندگی کا ایک ساتھ رہ کر تجربہ کریں ۔

انقلاب اربعین کے معنوی ، ثقافتی ،معاشرتی ،سیاسی اور اقتصادی اثرات وبرکات ہمارے یہاں بہت زیادہ ہیں اس عالمی اجتماع کا اہم ترین اثر عالمی نجات دہندہ اور تمام ادیان کے موعود یعنی حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی رکاوٹوں کو برطرف کرنا ہے۔

روایت میں آیا ہے کہ امام زمانہ (عج) جب ظہور فرمائیں گے تو یہ ندا دیں گے کہ

« اَلا یـا اَھـلَ العالَـم اِنّ جَـدِی الحُسَـین قَتَلُـوہُ عَطشـاناً، اَلا یـا اَھـلَ العالَـم اِنّ جَـدِی الحُسَـین سـحقوہ عدوانـا «

اے لوگو جان لو! کہ بیشک میرے جد حسین علیہ السلام کو تشنہ لب شہید کیا گیا ؛اے دنیا

والے جان لو ! کہ بیشک میرے جد حسین علیہ السلام کو دشمنی وعداوت کے تحت پامال کیا گیا۔

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اپنے آپ کو امام حسین علیہ السلام کے ذریعہ دنیا والوں کے سامنے پہچنوائیں گے لہٰذا اس وقت پوری دنیا کے سامنے امام حسین علیہ السلام کو شناختہ شدہ ہونا چاہئے لیکن ابھی بھی اور اس وقت پوری دنیا کے لوگ امام حسین علیہ السلام کو نہیں پہچانتے اور یہ ہم لوگوں کی غلطی ہے اس لئے کہ ہم نے سرکار سید الشہداء علیہ السلام کے لئے اس طرح فریاد نہیں کی کہ پوری دنیا کے لوگ ہمارے ہم صدا و ہمنوا ہو جاتے؛ اربعین کے موقع پر پیدل زیارت ،امام حسین علیہ السلام کے تعارف کا بہت ہی سنہری موقع ہے۔

اربعین کے تاریخ ساز اور اہم موقعیت کے پیش نظر اور اس کے تمام برکات و خیرات جو کہ انفرادی اور معاشرتی ہیں خاص طور سے جو عالمی اثرات ہیں اس کے تحت اربعین کی آمادگی سے غافل نہیں ہونا چاہئے اگر تمام سیاسی اور ثقافتی ذمہ دار افراد اور امام زمانہ (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے محب اور دلسوز افراد حضرت حجت (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کی محبت اور ان کے ظہور کا عشق رکھتے ہیں اور اپنے دعوے میں سچے ہیں تو ضروری ہوگا کہ اربعین کے اس سنہری موقع سے مکمل فائدہ اٹھائیں اور سرکار حجت کے عاشقوں اور سپاہیوں کی ترتیب و تنظیم دیں اور اسلامی عظیم ثقافت کو اربعین کے ابدی اور قدرت مند فضا میں جاری کریں اور اس کے لئے منصوبہ بندی کریں .

ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال کرنا ہوگا کہ اتنے سارے عاشق اور وابستہ افراد کے باوجود ہمارے زمانے کا امام یوسف زہرا (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) تنہائی کسمپرسی اور مظلومیت کی حالت میں کیوں ہے ؟ انبیاء اور اہل بیت کے خون کا بدلہ لینے والا آخر کب تک غیبت کے پردوں کے پیچھے اور تنہائی کے خیمہ میں زندگی گذارے گا؟ آخر کب تک یتیمی کے وحشتناک اور فکر سوز بھیانک آثار کا تحمل کریں اور اپنے آسمانی شفیق باپ کے وجود سے محروم رہیں؟ آخر کب تک عالمی سامراجی اور مستکبر

www.Ketab.ir

طاقتوں کی خوش آمد کرتے ہوئے ظلم کے تماشائی بنے رہیں اور ان کی غنڈہ گردی اور زور و زبردستی کو تحمل کریں؟ ایک ہزار سال سے زیادہ ہوگیا اور ہم مسلسل صادق آل محمد علیہ السلام کے ہمنوا اور ہم صدا ہوکر دعائے ندبہ کی شکل میں ضجہ و نالہ کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"کہاں ہے وہ جسے سلسلہ ظلم کو قطع کرنے کے لئے مہیا کیا گیا ہے؟ کہاں ہے وہ جس کا کجی و انحراف کو دور کرنے کے لئے انتظار ہورہا ہے؟ کہاں ہے وہ جس سے ظلم وتعدی کو زائل کرنے کی امیدیں وابستہ ہیں؟ کہاں ہے وہ جسے فرائض و سنن کی تجدید کے لئے ذخیرہ کیا گیا ہے؟ کہاں ہے وہ جسے مذاہب وشریعت کو دوبارہ منظر عام پر لانے کے لئے منتخب کیا گیا ہے؟ کہاں ہے وہ جسے کتاب اور خدا اور اس کے حدود کی زندگی کی امیدیں وابستہ ہیں؟ کہاں ہے دین اور اہل دین کے آثار کو زندہ کرنے والا، کہاں ہے اہل ستم کی شوکت کی کمر توڑنے والا؟ کہاں ہے شرک و نفاق کی عمارت کو منہدم کرنے والا؟ کہاں ہے فسق و معصیت و سرکشی کرنے والوں کو تباہ کرنے والا؟ کہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی شاخوں کو کاٹ دینے والا؟ کہاں ہے انحراف اور خواہشات کے آثار کو محو کردینے والا؟ کہاں ہے کذب و افترا پردازوں کی رسیوں کو کاٹ دینے والا؟ کہاں ہے سرکشوں اور باغیوں کو ہلاک کرنے والا؟ کہاں ہے عناد و الحاد و گمراہی کے ذمہ داروں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینے والا؟ کہاں ہے دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا؟ کہاں ہے تمام کلمات کو تقوا پر جمع کرنے والا؟ کہاں ہے وہ باب فضل خدا جس سے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوا جاتا ہے؟ کہاں ہے وہ جس کے توسل سے اللہ کی طرف اس کے دوست متوجہ ہوتے ہیں؟ کہاں ہے وہ سلسلہ جو زمین و آسمان کا وصال قائم کرنے والا ہے؟ کہاں ہے وہ جو روز فتح کا مالک ہے اور پرچم ہدایت کو لہرانے والا ہے؟ کہاں ہے وہ جو نیکی اور رضا کے منتشر اجزاء کو جمع کرنے والا ہے؟ کہاں ہے انبیاء اور اولاد انبیاء کے خون ناحق کا بدلہ لینے والا؟ کہاں

ہے شہید کربلا کے خون ناحق کا مطالبہ کرنے والا ؟ کہاں ہے وہ جس کی ہر ظلم و افترا کے مقابلہ میں مدد کی جانے والی ہے ؟ کہاں ہے وہ مضطر جس کی دعا مستجاب ہونے والی ہے وہ جب بھی دعا کریں ؟"

اگر ہم اس دعا ،طلب اور جستجو و سچی بے قراری میں ان کے دلسوختہ باپ امام صادق علیہ السلام کے حقیقی ہمراہی ہیں تو ہمیں اپنے آپ میں حضرت حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے انتظار کے لئے وفاداری اور محبت و ہمدلی پیدا کرنی ہوگی ۔اربعین حسینی "وفاداری اور ہمدلی" کو پیدا کرنے کا بہترین موقع ہے جو کہ سرکار حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لئے ضروری ہے ۔

عالمی نجات دھندہ کے ظہور کے لئے کم سے کم درجہ کا جو کام کر سکتے ہیں وہ حقیقی اور سچی دعا ہے اور وہ دعا جو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے نکلے اور ظہور کے لئے عمل اور آمادگی کے ہمراہ ہو ۔

ان شرائط کے ساتھ دعا کرنا سرکار حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور میں بنیادی اور کلیدی کردار ادا کرتا ہے اگر ہم میں سے ہر ایک اس بات کی کوشش کریں کہ اس مضطر یوسف زہرا ؑ کے لئے سچی دعا کر سکیں تو یقین جانیں کے آنجناب کے ظہور میں بہت بڑی مدد ہم نے کی ہے اور اگر ہم نے ایسا کر دکھایا اور اضطرار و تڑپ کے ساتھ ایک مصیبت زدہ کی مانند جس کے کاندھے پر اس کے امام اور باپ کی فرقت و جدائی کا کمر شکن بوجھ ہے اور عاجزانہ انداز میں بارگاہ الٰہی کے دربار پر ہاتھ کو پھیلا کر نالہ و ندبہ کیا تو یقین جانیں کہ خدا ہماری دعا کو قبول کرے گا اور ظہور کی رکاوٹوں کو حیرت انگیز صورت میں جلد سے جلد دور کرے گا ۔

امام صادق علیہ السلام سرکار حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے سلسلے میں سچی اور حقیقی دعا کے اثر کو بتاتے ہوئے فرماتے ہیں :

"جب بنی اسرائیل کی مشکلات اور پریشانیاں طولانی ہو گئیں تو انہوں نے بارگاہ الٰہی

میں چالیس صبح تک گریہ و زاری کیا خداوند تعالیٰ نے موسیٰ ؑ اور ہارون ؑ پر وحی نازل کی کہ بنی اسرائیل کو فرعون کے شر سے نجات دیں اور پھر بنی اسرائیل کو چار سو سالہ عذاب سے نجات دی اور ایک سو ستر سال تک انھیں امن عطا کیا۔ پھر امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم لوگ بھی بنی اسرائیل کی طرح بارگاہ الٰہی میں گریہ و زاری کرو تو خداوند تعالیٰ ہم آل محمد ؐ کی گشائش (ظہور حجت) کو نزدیک کردے گا اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو جان لو یہ فرقت و مشکلات نامعلوم مدت تک جاری رہے گی"

کمترین کام جو کہ اربعین کے دنوں میں ہم پر واجب ہے وہ سرکار حجت (عج) کے ظہور کے لئے مضطر حالت میں دعا کرنا ہے یقین جانئے کہ اگر اربعین کے تمام عزادار حضرات ایک دل اور یکنوا ایک صدا ہو کر جیسا کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ:

" مضطر اور بے چین حالت میں اس کائنات کے نجات دھندہ کے لئے دعا کریں تو محال ہے کہ خداوند تعالیٰ ظہور حجت کے میلیونوں باوفا اور سچے اور آمادہ نصرت اولادوں کی دعا قبول نہ کرے"

آخر کیا کیا جاسکتا ہے کہ ہم لوگ ابتدائی طور پر ایک مضطر حالت میں دعا کرنے سے بھی عاجز ہیں، سرکار حجت سے ہماری غفلت اس بات کا سبب ہوئی ہے کہ اس اہم کام کے لئے جو کہ آسان ترین کام ہے اس سے غافل ہو جائیں۔

سچ بتائیں کیا مضطر حالت کی دعا اور وہ بھی اجتماعی صورت میں کیا آسان نہیں ہے جسے امام زمانہ (عج) اور امام صادق علیہ السلام نے تمام شیعوں سے چاہی ہے اور اس کی تاکید کی ہے۔

کیا تمام سیاسی مذہبی اور ثقافتی مسئولین اور ذمہ دار افراد تمام شیعوں اور مسلمانوں کو اس سلسلہ میں آماد کرنے کی ذمہ داری نہیں رکھتے ہیں؟

کیا تمام میڈیا اور ارسال و ترسیل کے وسائل اس بدیہی اور مسلم فریضہ سے انکار کرتے ہیں

www.Ketab.ir

اگر تمام شیعہ حضرات شب جمعہ اور روزھای جمعہ مساجد اور زیارت گاہوں میں ہم دلی کے ساتھ جمع ہوں اور مضطر حالت میں سرکار حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کی دعا کریں تو کیا کوئی حرج ہے ،کیا ملک یا اس کے مفادات کے لئے خطرات پیدا کرے گا ؟ پھر آخر سیاسی ،ثقافتی اور مذہبی ذمہ دار افراد کیوں خاموش بیٹھے ہیں اور سرکار حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے ایک آسان ترین کام کو کیوں انجام نہیں دیتے ہیں؟

اربعین ایک بے مثال سنہری موقع ہے ایک استثنائی باقدرت وسیع پیمانے پر بے نظیر سہولت ہے جس کے ذریعہ عالمی نجات دھندہ کے ظہور کی رکاوٹوں کو بر طرف کرسکتے ہیں جو کہ سال میں صرف ایک بار وجود میں آتا ہے ۔ہمیں چاہئے کہ اس الٰہی فرصت جو کہ ایام الٰہی کے مصادیق میں سے ایک ہے اس سے بھر پور فائدہ اٹھائیں اور ظہور کے دو اہم شرائط یعنی وفاداری اور ہمدلی جو امت مسلمہ کے لئے ضروری ہے اس سے بھر پور فائدہ اٹھائیں ۔

اسی وقت سے منصوبہ بندی کریں کہ اربعین کے عالمی انقلابی تحریک میں شریک ہوں اور اپنی اس شرکت کے ذریعہ سرکار حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لئے ضروری وفاداری اور ھم دلی پیدا کرکے مدد کریں ۔دوسرے لوگوں کو اربعین کے پیدل زیارتی سفر کی ترغیب میں ہر ممکنہ کوشش سے دریغ نہ کریں اس جزوہ اور اس سے متعلق دیگر جزوات جو عالمی تحریک اربعین سے متعلق ہے اس کی نشر و اشاعت میں عاشقانہ مدد کریں ۔

کتاب ھذا مؤلف کی تقاریر کا مجموعہ ہے جسے ۱۴۳۹ ہجری کے اربعین میں سرزمین کربلا پر بیان کیا ہے جس میں تحقیق واضافہ کرنے کے بعد طباعت کے لئے آمادہ کیا گیا ہے، اس کتاب کا محتوا ور مواد سرکار سید الشہداء علیہ السلام کی زیارت اور اربعین کے پیدل زیارت کے معنوی ،اجتماعی اور سیاسی آثار و برکات جو کہ عالم اسلام اور دنیا کے

دیگر گوشہ و کنار سے مربوط ہے اس سے متعلق ہے ، اس کتاب میں درج بعض حدیثیں "منتخب مصلح" میں ذکر ہوئی ہیں جو کہ اس کتاب کے مطالب کے تسلسل اور اس کے محتوا کی جامعیت کے پیش نظر حذف نہیں کیا ہے۔

ائمہ معصومین علیہم السلام کی شیریں اور پر مغز حدیثیں دونوں کتابوں میں جو ذکر ہوئی ہیں نہ یہ کہ ملال آور اور خستہ کنندہ نہیں ہیں بلکہ اس کے اثرات و برکات دیکھنے کو ملیں گے، ممکن ہے کہ اس کتاب کے تمام پڑھنے والے "منتخب مصلح" کی کتاب کے مطالعہ سے محروم رہ جائیں اس کے پیش نظر مطالب کو یہاں بھی ذکر کیا گیا ہے۔

آخر میں میں اپنے اوپر فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی عزیز شریک حیات اور برادر جلیل جناب محمد امین اور اپنی ہمشیرہ محترمہ گلابی جنہوں نے اس کتاب کی تدوین و طباعت میں عرق ریزی کی ہے ان کا شکریہ ادا کروں امید ہے کہ یہ تحریر بارگاہ الٰہی اوردرگاہ مقدس اہل بیت علیہم السلام میں شرف قبولیت حاصل کرے گی۔

www.Ketab.ir